بے اصول سیاست کا سرکس

عمران، قادری آزادی کیلئے پہلے قوم کو امریکی غلامی سے نکالیں، سیاست خدمت کی بجائے اقتدار کی جنگ بن گئی۔

۷ ستمبر ۲۰۱۴ء کو پشاور پردہ باغ میں جمعیۃ علماء اسلام کے زیر اہتمام ''خدمات جمعیۃ علماء اسلام'' کے عنوان سے ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی جس میں جمعیت علماء اسلام کے سرکردہ رہنماؤں کے علاوہ جمعیت کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے بھی تفصیلی خطاب فرمایا، چونکہ ملک میں جاری سیاسی بحران اور سیاسی محاذ پر بڑھتی تلخی و بے چینی، اسلام ملک، آئین، عدلیہ اور عوامی حقوق کیلئے انتہائی خطرناک ہے۔اس بارہ میں جمعیۃ (س) کا موقف کیا ہے، لہٰذا موضوع کی اہمیت کے پیش نظر مولانا مدظلہ کے بیان کے چند اہم نکات کو ادارتی صفحات میں جگہ دی جارہی ہے۔.................... (ادارہ)

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن پارلیمنٹ میں جمہوریت کیلئے نہیں بلکہ مفادات کے تحفظ کیلئے متحد ہوئی ہیں ملک کی کوئی بھی سیاسی جماعت جس کا کوئی بھی نظریہ ہو، کا محور صرف اقتدار کا حصول ہے۔عمران خان اور قادری کو اگر واقعی ملک کی آزادی چاہیے تو انہیں سب سے پہلے قوم کو امریکی غلامی سے نکالنا ہوگا۔ ملک میں مفادات کی سیاست ہورہی ہے ،اصولی سیاست اور نظریہ بالکل غائب ہوگیا ہے جس کی وجہ سے آج سیاست خدمت کے بجائے تجارت بن گئی ہے ،اقتدار کا حصول سیاسی جماعتوں کی منزل مقصود ٹھہری ہے چاہے کوئی بھی سیاسی جماعت ہو اقتدار کے حصول کیلئے جنگ لڑ رہی ہے۔مولانا سمیع الحق نے کہا کہ کئی سال سے قوم امریکی غلام ہے قادری اور عمران خان اگر واقعی قوم کو آزاد کرنا چاہتے ہیں تو اس مقصد کیلئے وہ ہمارے ساتھ مل کر قوم کو امریکی غلامی سے نجات دلائیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اپوزیشن اور حکومت ایک ہی صفحے پر ہے کیونکہ دونوں کے مفادات اپنے اقتدار اور کرسی کے تحفظ کیلئے ہیں۔تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں نے نظریے کی سیاست کو ہمیشہ کیلئے دفن کردیا ہے۔اب یہ جماعتیں ہر حکومت کے ساتھ شامل باجا بن کر آگے پیچھے ہوتی ہیں۔بدقسمتی سے اسلامی نظریاتی

جماعتیں بھی ''اسٹیٹس کو'' کی ترجمان بن چکی ہیں اور دن رات مغربی جمہوریت کے گسالہ پرستی کے تقدس کا راگ الاپ رہی ہیں جو کہ باعث افسوس ہے۔مولانا سمیع الحق نے کہا کہ مغربی جمہوریت اصل میں اسلامی نظام کے خلاف سب سے بڑی رکاوٹ ہے،نواز شریف تو تیس برس سے بار بار آزمائے جاچکے ہیں یہ جب بھی اقتدار میں آتے ہیں سب سے پہلے اپنے ساتھیوں پر چھری پھیرتے ہیں،انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے امریکی ایما پر پارلیمنٹ سے شریعت بل کو ختم کیا اور وہ امریکی مفادات کیلئے ہمیشہ کام کرتے رہے ہیں۔اسی لئے اِس بحران میں بھی امریکہ،برطانیہ اور دیگر تمام اسلام دشمن حکومتیں موجودہ حکومت کو بچانے میں لگی ہوئی ہیں۔دوسری جانب عمران خان اور طاہر القادری نے دھرنوں کے نام پر پورے ملک میں اودھم مچا رکھا ہے اور اسلام آباد اور ملک کی معیشت کو تقریباً مفلوج کردیا ہے۔ٹی وی پر مادر پدر آزاد مغربی کلچر کو اِن دھرنوں کے ذریعے پھیلایا جارہا ہے۔عمران خان نے تبدیلی کا نعرہ لگایا،نیٹو سپلائی،ڈرون حملوں کی بندش اور امریکی مخالفت کے باعث اِس نے بہت جلد عوام میں پذیرائی حاصل کی لیکن طاہر القادری کیساتھ مل کر اور ناچ گانے اور موسیقی پر مبنی نئی طرز سیاست کی طرح ڈال کر اِس نے اپنی سیاسی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔معلوم نہیں کہ اِن کے نتیجے میں ملک وملت آنے والے دِنوں میں کس سمت میں جانے والے ہیں؟ اِس وقت پاکستانی سیاست مکمل طور پر دونوں جانب مغربی قوتوں کے ہاتھوں یرغمال ہوچکی ہے۔موجودہ سیاسی کشمکش انتشار،اضطراب اور بڑھتی ہوئی دونوں جانب سے غیر سیاسی سنجیدگی،تعصب،نفرت،عداوت،عدمِ برداشت نے گھر گھر آگ کی چنگاریاں بھڑکا دیں ہیں۔جمعیۃ علماء اسلام (س) اِن دونوں قوتوں کی رسہ کشی سے مکمل لاتعلق رہ کر صرف اِن کیلئے دعا ہی کرسکتی ہے،کیونکہ دونوں کا طرز عمل نہایت ہی افسوسناک اور ناقابل فہم ہے۔
مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اس وقت آدھا ملک سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے لیکن اقتدار کے حصول کیلئے تمام اختلافات کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے اور قوم کو سیلاب کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے،اسلئے جے یو آئی (س) کے کارکن حکمرانوں کے بجائے خود آگے بڑھ کر سیلاب زدگان کی امداد کریں اور انہیں حکمرانوں کے رحم وکرم پر نہ چھوڑیں،کیونکہ سیلاب زدگان کے لئے آنے والی امداد متاثرین پر نہیں بلکہ حکمرانوں کی تجوری میں چلی جاتی ہے،نیز مولانا نے صوبائی اور وفاقی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ لاکھوں متاثرین وزیرستان کی امداد اور دیکھ بھال کیلئے اپنی توانائیاں صرف کریں کیونکہ متاثرین وزیرستان کی تمام دیکھ بھال اوران کے مسائل کا حل اولین فریضہ ہے۔موجودہ بدترین سیلاب اور ملکی سیاسی ابتری بھی وزیرستان آپریشن اور متاثرین کی آہوں کا اثر معلوم ہورہا ہے۔